



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اذان مغرب کے بعد اور نماز سے پہلے تہیتہ المسجد کے بارے میں کیا حکم ہے کیونکہ اذان و اقامت کے درمیان وقت بہت کم ہوتا ہے نیز تہیتہ المسجد کے علاوہ نماز مغرب سے پہلے نفل پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تہیتہ المسجد سنت موکدہ ہے، اسے تمام اوقات میں ادا کیا جاسکتا ہے حتیٰ کہ علماء کے صحیح قول کے مطابق اسے ممنوع وقت میں بھی ادا کیا جاسکتا ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد ہے کہ ”تم میں سے کوئی جب مسجد میں داخل ہو تو وہ دو رکعتیں پڑھے بغیر نہ بیٹھے۔“ (متفق علیہ)

اذان مغرب کے بعد اقامت سے قبل نماز پڑھنا سنت ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ”مغرب سے پہلے نماز پڑھو، مغرب سے پہلے نماز پڑھو اور پھر تیسری مرتبہ فرمایا کہ جو چاہے پڑھے۔“ (بخاری) حضرات صحابہ کرام کے لئے رضی اللہ عنہم کا یہ معمول تھا کہ اذان مغرب کے بعد اور اقامت سے پہلے وہ دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے، نبی کریم ﷺ انہیں یہ نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے اور اس سے منع نہ فرماتے بلکہ اس کا آپ ﷺ نے حکم بھی دیا ہے جیسا کہ مذکورہ حدیث کے حوالہ سے بھی گزر چکا ہے۔

حدامہ عبدی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 223

محدث فتویٰ